صبح کی نبض
تخلیق کار: مایا اینجیلو
ترجمہ: جمیل عثمان

یہ پتھر یہ دریا یہ پیڑ
تھے مسکن کبھی ایسی مخلوق کے
جو اس جہاں کو چھوڑکر کب کے رخصت ہو گئے
وہ ڈائناسور وہ مسٹاڈون
جو اس دھرتی پہ سوکھی ہڈیاں
اپنے وجود کے ثبوت کے طور پر چھوڑ گئے
ان کے اتنی جلد مٹنے کے نشان
صدیوں کی گرد میں گم ہو گئے ہیں

مگر آج پتھر صدا دے رہے ہیں
بہت صاف ستھری زباں میں کہ آؤ
ذرا پشت پر میری چڑھ کے تو دیکھو
کہ منزل تمہاری نظر آ رہی ہے
مگر میرے سائے میں جنت نہ ڈھونڈو
یہاں چھپنے کی کوئی جا ہی نہیں ہے

فرشتوں سے ذرا ہی کم تھے تم تخلیق میں لیکن
بہت گہرائی میں ظلمت کی جا کر گر گئے ہو تم
زمانہ ہو گیا کہ سر جھکائے
پڑے ہو تم جہالت کے گڑھے میں
تمہارے منہ سے لفظ ایسے نکلتے ہیں
کہ جیسے قتل کرنے کے لئے تیار ہوں خنجر

یہ پتھر آج ہم سے کہہ رہا ہے
کھڑے ہو جاؤ میری پیٹھ پر تم
مگر اپنا چہرہ مت چھپانا